نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

تصنیف لطیف

مفسرِ اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت علامہ مولانا **محمد فیض احمد اویسی** رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام:

الحاج محمد احمد قادری اویسی

ناشر

ادارہ تالیفاتِ اویسیہ

محکم الدین سیرانی روڈ، سیرانی مسجد بہاولپور

0321-6820890
0300-6830592

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف

مفسر اعظم پاکستان

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاولپور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

نام کتاب: نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف: جلال الملۃ والدین خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ واضافات: شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ الحافظ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام: الحاج محمد احمد قادری اویسی باب المدینہ

اشاعت: ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ، نومبر ۲۰۰۷ء

صفحات: 48

قیمت:

کمپوزنگ: ﴿محمد خورشید مختار اویسی﴾

پروف ریڈنگ: ﴿محمد نوید مختار اویسی﴾

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاول پور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

فہرست مضامین

☆ اللہ ﷻ نے فرمایا ﴿ما فرطنا فی الکتاب من شئی﴾ پارہ (۷) سورۃ الانعام (۶) آیت (۳۸) ترجمہ: ''ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا''۔

☆ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا اللہ ﷻ کسی شئے سے غافل نہیں ہوا اگر کسی شئے سے غافل ہوتا تو ذرہ اور رائی کے دانہ اور مچھر سے غافل ہوتا (رواہ ابن ابی حاتم فی تفسیرہ)

☆ حضرت ابن مسعود ؓ نے فرمایا کہ جو علم چاہتا ہے تو وہ قرآن مجید کو پڑھے اس لئے کہ اس میں اولین و آخرین کے علوم ہیں (رواہ سعید بن سعد)

☆ یہ بھی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اللہ ﷻ نے ہر علم قرآن مجید میں نازل فرمایا اور اس نے ہمیں ہر شئے بیان فرمائی لیکن ان علوم کو قرآن سے سمجھنے سے ہمارے عقول وفہوم قاصر ہیں۔

☆ حضرت ابن مسعود ؓ نے فرمایا کہ جب میں تمہیں کوئی حدیث سناتا ہوں پھر اسکی تصدیق قرآن مجید میں پاتا ہوں۔ (رواہ ابن حاتم)

☆ حضرت سعید بن جبیر (تابعی) ؓ نے فرمایا مجھے جو حدیث بھی حضور سرور عالم ﷺ سے پہنچی ہے۔ میں نے اسکی تصدیق قرآن مجید میں پائی ہے۔

(رواہ ابن ابی حاتم)

(فائدہ) ان تمام بیانات سے ثابت ہوا کہ تمام شریعت مصطفویہ ﷺ کا بیان قرآن مجید میں ہے ہاں اسکا سوائے نبی پاک ﷺ کے کوئی ادراک نہیں کرسکتا۔

(فائدہ) بعض علماء کرام نے فرمایا۔ قرآنی عبارات عوام کیلئے اور اشارات خواص کیلئے اور لطائف اولیاء کرام کیلئے اور حقائق انبیاء علیہم السلام کیلئے ہیں۔ اور عیسیٰ

ؑ رسول اور نبی ہیں اسی لئے وہ شریعت کے احکام قرآن سے بخوبی سمجھیں گے۔ اور انہی قرآنی احکام پر فیصلہ فرمائیں گے۔ اگرچہ وہ بظاہر انجیل کے مخالف بھی ہوں اور یہی معنی ہے اس حدیث شریف کا۔ یحکم بشرع نبینا یعنی وہ ہمارے نبی پاک ﷺ کی شریعت پر ہر عمل کا حکم فرمائیں گے۔

(فائدہ) یہ دو طریقے ہیں جو حضرت عیسیٰ ؑ کی شریعت کی معرفت کے ہیں اور یہ دو طریقے ماخذ کے لحاظ سے قوی ہیں۔

﴿طریقہ سوئم﴾

امام سبکی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا کہ عیسیٰ ؑ اپنی نبوت کی بقاء کے باوجود حضور نبی پاک ﷺ کی امت میں داخل ہونگے اور صحابہ کرام ؓ میں شامل ہیں کیونکہ بحالت زندگی مومن ہو کر انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی زیارت کی اور تصدیق بھی فرمائی حضرت عیسیٰ ؑ کی ملاقات حضور ﷺ سے سوائے شب معراج کے متعدد بار ہوئی منجملہ انکے ایک ملاقات کعبہ معظمہ میں ہوئی چند روایات حاضر ہیں۔

(۱) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور اچانک ہم نے ایک چادر اور ایک ہاتھ دیکھا ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ ہاتھ اور چادر کس کے ہیں جو ہم نے آنکھوں سے دیکھے آپ ﷺ نے فرمایا کہ واقعی تم نے دیکھے، ہم نے عرض کی ہاں یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے فرمایا یہ عیسیٰ ؑ ہیں جنہوں نے مجھے ہدیہ سلام پیش کیا۔

(۲) حضرت انس ؓ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ طواف کر رہا تھا کہ